



تلوک چند محروم

(1887 - 1966)

تلوک چند محروم، دریائے سندھ کے مغربی کنارے، تحصیل عیسیٰ خیل، ضلع میاں والی میں پیدا ہوئے۔ وہیں ابتدائی تعلیم پائی۔ پھر بی۔ اے کی سند حاصل کی۔ 1908 میں مشن ہائی اسکول، ڈیرہ اسماعیل خاں میں استاد کے عہدے پر تقرر ہوا۔ 1944 سے 1947 تک کارڈن کالج، راولپنڈی میں اردو، فارسی کے لیکچرار رہے۔ 1948 میں کیمپ کالج دہلی میں اردو کے لیکچرار بنے۔ شعر و شاعری کا شوق بچپن سے تھا۔ محروم قادر الکلام شاعر تھے۔ انھوں نے کئی شعری اصناف میں اپنی صلاحیتوں کا اظہار کیا ہے۔ ان کا کلام رباعیات محروم، گنج معانی، کے نام سے شائع ہو چکا ہے۔

© NCERT
not to be republished

ہندو مسلمان

ہندو مسلمان، ہیں بھائی بھائی
تفریق کیسی، کیسی لڑائی
ہندو ہو کوئی یا ہو مسلمان
عزت کے قابل ہے بس وہ انسان
نیکی ہو جس کا کارِ نمایاں
اوروں کی مشکل ہو جس سے آساں



ہراک سے نیکی، سب سے بھلائی
 ہندو مسلمان سب بھائی بھائی
 دونوں کا مسکن ہندوستان ہے
 دو بلبلیں ہیں اک گلستاں ہے
 اک سرزمین ہے اک آسماں ہے
 دونوں کا یک جا سود و زیاں ہے
 نا اتفاقی آزارِ جاں ہے
 مل جُل کے رہنا ہے کامرانی
 ہندو مسلمان، قومیں پرانی

(تلوک چند محروم)

مشق

● معنی یاد کیجیے:

تفریق	:	فرق
کارِ نمایاں	:	وہ کام جس سے سب واقف ہوں، بڑا اور تعریف کے قابل کام
مسکن	:	رہنے کی جگہ، گھر
گلستاں	:	باغ

سرزمین	:	زمین، وطن
یک جا	:	ایک جگہ
سود و زیاں	:	فائدہ اور نقصان
نا اتفاقی	:	میل جول نہ ہونا
آزار جاں	:	جان کا دکھ
کامرانی	:	کامیابی

غور کیجیے:

☆ میل جول کر رہنے میں ہی کامیابی ہے۔ لڑائی جھگڑے نقصان دہ ہوتے ہیں۔ تمام قوموں کو مل جل کر رہنا چاہیے۔

سوچیے اور بتائیے:

- 1- عزت کے قابل کون ہیں؟
- 2- نظم میں ”بلبلیں“ اور ”گلستاں“ کے الفاظ کس کے لیے استعمال کیے گئے ہیں؟
- 3- نا اتفاقی کو آزار جاں کیوں کہا گیا ہے؟
- 4- کامرانی کا راز کیا ہے؟

نیچے لکھے ہوئے لفظوں کے واحد بنائیے:

اوروں بلبلیں قومیں نیکیاں

نیچے لکھے ہوئے لفظوں کے متضاد لکھیے:

اتفاق آسان آسماں کامرانی عزت

● عملی کام:

☆ اس نظم کو زبانی یاد کیجیے۔

© NCERT
not to be republished